نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

امریکی کاروباری وفد کی وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے ملاقات
پنجاب کے زرعی شعبے میں زرعی ٹیکنالوجی، سویابین کی کاشت، ویلیوایڈیشن اور تحقیق کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

لاہور:28 اکتوبر 2026: امریکی کاروباری وفد نے صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی سے سول سیکرٹریٹ لاہور میں ملاقات کی۔ اجلاس میں پنجاب کے زرعی و لائیوسٹاک شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع، دوطرفہ کاروباری شراکت داری اور باہمی مفاد کے منصوبوں میں تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ پنجاب پاکستان کی فوڈ باسکٹ ہے جہاں ملک کی تقریباً80 فیصد زرعی وغذائی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔حکومت پنجاب کسانوں کو مالی معاونت فراہم کرنے، جدید زرعی ٹیکنالوجی متعارف کروانے، فی ایکڑ پیداوار بڑھانے اور زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ کسان کارڈ کے ذریعے گزشتہ دو سال کے دوران کسانوں کو تقریباً400 ارب روپے کے زرعی قرضے فراہم کیے گئے جن کا بڑا حصہ کھاد کی خریداری پر خرچ ہوا۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ حکومت زرعی میکانائزیشن، مؤثر آبپاشی نظام اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔اس ضمن میں کسانوں کو جدید زرعی مشینری کی فراہمی اور پیوٹ (PIVOT) منصوبے کے تحت زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔لائیوسٹاک کے شعبے میں جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ پنجاب میں جانوروں کی شناخت، نگرانی، ویکسینیشن اور بیماریوں سے تحفظ کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

اس موقع پر امریکی وفد نے پاکستان کے زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کو سراہتے ہوئے کہا کہ زرعی تحقیقی اداروں، ترشاوہ پھلوں کے باغات اور دیگر زرعی مقامات کے دوروں سے انہیں پاکستان میں جاری زرعی ترقی اور کاروباری مواقع کا جائزہ لینے کا موقع ملا۔وفد نے امریکی سویابین کی پاکستان میں کاشت متعارف کروانے اور اسے وسعت دینے میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔اجلاس میں پنجاب میں ایووکاڈو اور ڈریگن فروٹ سمیت نئی اقسام کے پھلوں کی کاشت، زرعی مصنوعات کی پراسیسنگ اور ویلیوایڈیشن کے ذریعے کسانوں کی آمدن بڑھانے اور نجی سرمایہ کاری کے فروغ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆☆☆☆